
فیضِ ملّت لائبریری
https://t.me/FaizeMillatLibrary

صدائے قمر

نعتیہ کلام

شاعر

شبیر قمر بخاری

البخاری کتب خانہ جھنگ پاکستان

انتساب

آلِ نبیؐ اولادِ علیؑ قطب الاقطاب

سید جلال الدین بخاریؒ

کے نام

حمدِ باری تعالےٰ

افضل بھی تو اعلیٰ بھی تو واحد بھی تو یکتا بھی تو
زیرو زبر کرتا بھی تو اور سب کا رکھوالا بھی تو

خالق بھی تو حاکم بھی تو مالک بھی تو رازق بھی تو
خالق بھی تو مخلوق پہ رکھنے نظر والا بھی تو

اول بھی تو آخر بھی تو ظاہر بھی تو باطن بھی تو
رتبوں میں سب سے بالا بھی تو ارفع بھی تو اعلیٰ بھی تو

مسجد میں سجدے کئی کیئے مولا تیری رضا کیلیئے
کیا ہے سوا تیرے میرا دنیا میں اک آسرا بھی تو

ٹہلتے ہوئے قمر جگنو اصل آسماں پہ ہے قمر جو
راتوں کو دن کی مدد سے دینے والا اجالا بھی تو

رباعی

کوئی شراباں نوشیاں کردے ہن
کوئی جھگڑے فسادا چ خوش ہن
کوئی خوش ہن پھٹیاں لیراں وچ
کوئی مال جائیداد اچ خوش ہن
کوئی خوش ہن رشتے داراں وچ
کوئی اپڑیں اولاد اچ خوش ہن
خوش بخت قمرؔ ہن لوگ جھڑے
مدنی دی یاد اچ خوش ہن

نعت شریف

آتا ہے جب لبوں پر میرے مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا نام
جھک جاتی ہیں نگاہیں کرتی ہیں احترام

میرے لہو میں کھلتے ہیں گلاب تیرے دم سے
جے تو نہ ہوتا سارا ہوتا نہ یہ نظام

ساری رات گزری سجدے میں رب ہب لی کہہ کر
محشر میں میری جیت کا کیا تو نے اہتمام

تیری ثناء کے صدقے دیا رب نے اتنا کے
دنگ ہے یہ دنیا دیکھ کر ملا مجھ کو جو مقام

نعت شریف

محشر میں رکھنا آقاؐ اپنی امان میں
ورنہ مجھے جہنم رکھ لے گی آن میں

الفت کے پھول بھیج دے اپنے بھکاری تک
آ کے وہ گل کھلائیں میرے ایمان میں

فرشِ زمیں نے عرش کو بولا بڑے فخر سے
میرے سر پے ہیں محمدؐ نہیں ہوں ویران میں

تیرے نبی ﷺ نہ ہوتے میرا نشاں نہ ہوتا
میں نے جب اٹھا کے دیکھا تھا لکھا قرآن میں

کہنے لگی قضاء کہ آئیں گے آقا ﷺ مدفن
دی موت نے آزاں جب قمرؔ کے کان میں



فیضِ ملّت لائبریری
https: //t.me/FaizeMillatLibrary

نعت شریف

جہاں میں محمد ﷺ سا کوئی نہیں ہے
جو تاروں بھرے آسماں سے حسیں ہے
آ گیا نظروں میں اس وقت رب بھی
دل کی نظر نے جب دیکھا انہیں ہے
کیسے ہیں پیارے نصیب ان کے جن کی
محمد ﷺ کے در پر جھکتی جبیں ہے
نہ عرشِ معلیٰ پہ ہے نہ وہ کعبے
جدھر مصطفیٰ ﷺ ہے خدا بھی وہیں ہے
جو نہ کر رہا ہو ثناء مصطفیٰ ﷺ کی
وہ نقطہ قرآں میں دیکھاؤ کہیں ہے

نعت شریف

دربارِ محمد ﷺ کی زمیں ایسی زمیں ہے
جس در کا دربانِ جبریلِ امیں ہے
قرآن اٹھا دیکھ توبھی شانِ محمد ﷺ
بیٹھے تو زمیں پر ہیں مگر عرشِ نشیں ہے
دشمن کو بھی دیتا ہے چاہے خود بھی ہو بھوکا
دل سے بتا کہ ایسا سخی اور کہیں ہے
نہ عرش پہ ہوگا ونہ ہی دیکھ تو کعبے
جہاں ہے نبی ﷺ کا روضہ خدا دیکھ وہیں ہے
دیکھے تو اگر چاند بھی شرماتا ہے خود پر
میرے نبی ﷺ کا حسن یارو ایسا حسیں ہے
تھا تو گدا دنیا میں بنا شاہ وہ تب سے
جب سے جھکی قمرؔ کی تیرے در پہ جبیں ہے

نعت شریف

جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے
جیکر جنت والے آقا تیرا در دیکھ لیں اک بار
مدینہ دیکھتے ہی وہ تو جنت بھول جائیں گے
ہیں آنکھوں میں ادھر جب چھوڑ کر جائیں تو کیا ہو گا
بہت تڑپے گا دل جب نظروں سے پردے اٹھائیں گے
قمؔر ساری جے زندگی طیبہ میں رہ کر گزر جائے
تو نقشے طیبہ کے دل میں عجب کیسے سمائیں گے
جو دیکھے ہیں مدینے کے نظارے یاد آئیں گے
نگاہوں میں چھپے نقشے ہمیں واللہ ستائیں گے

مشکل کشا علیؑ

گلی گلی کی نگر نگر کی شجر شجر کی فضا علیؑ ہے
خدا محمد ﷺ کے بعد لوگو ہمارا مشکل کشا علیؑ ہے
عرش والے بھی کہہ رہے ہیں اور فرش والے بھی کہہ رہے ہیں
نگاہیں والو ذرا تو دیکھو شرافتوں کی نگاہ علیؑ ہے
علیؑ کا گھر ہی نبی ﷺ کا گھر ہے نبی ﷺ کا گھر ہی خدا کا گھر ہے
سوئے کعبہ کیا جو سجدہ مگر وہ سجدے کی جا علیؑ ہے
قمر ولیوں کی گردنوں پر قدم ہے میرے شیرِ جلی کا
تو سنیو جا کر ہی کہہ دو سب کو ہمارا بس پیشوا علیؑ ہے
گلی گلی کی نگر نگر کی شجر شجر کی فضا علیؑ ہے
خدا محمد ﷺ کے بعد لوگو ہمارا مشکل کشا علی ہے

یادِ حسینؑ

کربل والے خوشی سے بڑے اہتمام سے
آنسوں سجا رہے ہیں اللہ کے نام سے

اصغرؑ کو زیرِ خنجر دیکھا تو رو پڑا
چلتا ہوا یہ سورج گزرا جو شام سے

آئی صدا روضے سے رب کی ہے یہ رضا
تیروں کے نیچے آجا بیٹے آرام سے

تجھ کو یزید کیا پتہ رتبہ حسینؑ کا
جے پوچھتے ہو پوچھو خیر لا نام سے

ہے راضی ہوگیا وہ قمر اپنے حسینؑ کی
تعریف میرے آقاؐ سنی جس غلام سے

شانِ حسینؑ

ہے بھاتی ہے خدا کو الفت حسینؑ کی
کس کو ملے گی ایسی سعادت حسینؑ کی

یہ من تو تیرا کچھ نہیں تو تن بھی واردیگا
جیکر قرآں سے سن لے حقیقت حسینؑ کی

قسمت میرے خدا نے بدلائی حر کی کیونکہ
اس کو ملی تھی تھوڑی نسبت حسینؑ کی

گلشن میں مہک آتی ہے زہراؓ کے لال کی
اور حسن کے رنگوں میں ہے نگہت حسینؑ کی

اس قمر سے بھی زیادہ روشن ہے اس کا دل
جس قلب میں قمرؔ ہے چاہت حسینؑ کی

شانِ حسینؓ

دو جگ دے اندر قسم خدا دی حسینؓ ورگا تاں غازی کوئی نئیں
خدا دے طرفوں کسے نو جگ وچ ملی ایویں سرفرازی کوئی نئیں

یزید سارے ناکامی پا گئے حسینؓ اعلیٰ مقامی پا گئے
مقابلے وچ یزیدیاں توں حسینؓ ہری تاں بازی کوئی نئیں

یزید خنجر مریند ارہ گئے حسینؓ اللہ کریندا رہ گئے
حسینؓ جس تے ناراز ہو گئے اور رب انہاں توں وی رازی کوئی نئیں

حسینؓ دے کنبے فدا نا ہوندے اسیں وی اج انساں نہ ہوندے
سانو وی انساں بڑا گئے کیا اے حسینؓ دی کرم نوازی کوئی نئیں

ثناء توں رب دی وی کردا ہوسیں نماز رب دی وی پڑھدا ہوسیں
قمرؔ تاں پورے جہاں نو ویکھے حسینؓ ورگا نمازی کوئی نئیں

یادِ حسینؑ

آنکھوں سے اپنی قسمت خود ہی بنا کے دیکھ
کربل کی یاد میں دو آنسوں بہا کے دیکھ

کربل کی گرم ریت ہے مصلیٰ حسین کا
بے شک ہو زیرِ خنجر سر کو جھکا کے دیکھ

یہی ہے وہ آستاں جہاں نئیں خالی گیا کوئی
کچھ مانگنے کیلیئے اس در پے آ کے دیکھ

تیروں کی بارشوں میں بولے حیدرؑ کے لال
کیا لطف ہے شہادت کا سجدے میں جا کے دیکھ

تصویرِ مصطفیٰ ﷺ کی آتی ہے سامنے
اکبرؑ کی نظروں میں نظریں ملا کے دیکھ

احساسِ کربلا تجھے ہو جائے گا ضرور
میت تو اپنے بیٹے کی سر پے اٹھا کے دیکھ

جنت کی خوشبو آتی ہے اصغرؑ کی قبر سے
اے گلاب جا کے تو وہاں خود کو کھلا کے دیکھ

قمرؔ جے چاہتے ہو روشن ہو دل میرا
دل میں حسینؑ کی یاد کے دیئے جلا کے دیکھ